RNI NO. APURD/2009/30780

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

جلد (18) شمارہ (214) صفحات (8) 5/اگست 2026 21 صفرالمظفر 1448ھ چہارشنبہ 05-08-2026 Wednesday Rs .1 (with DN Rs. 5)

اربعین۔ دنیا کا سب سے بڑا پرامن اجتماع، عشق حسینؑ، ایثار اور انسانیت کا عالمی پیغام

سید جعفر حسین
ایڈیٹر صدائے حسینی کربلاء

نجف اشرف ۔4/اگست اربعین حسینی

دنیا کا سب سے بڑا پرامن مذہبی وانسانی اجتماع ہے، جس میں ہر سال کروڑوں افراد عراق پہنچ کر امام حسین اور حضرت عباس کے روضوں کی زیارت کرتے ہیں۔ یہ عظیم اجتماع واقع کربلا کے چالیس روز بعد، اسلامی مہینے صفر کی 20 تاریخ کو منعقد ہوتا ہے اور دنیا بھر کے مسلمانوں سمیت مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرتا ہے۔ اربعین کے موقع پر زائرین نجف اشرف سے کربلائے معلیٰ تک تقریباً 80 کلومیٹر کا پیدل سفر کرتے ہیں۔ یہ سفر محبت، وفاداری، ایثار، صبر اور باہمی یکجہتی کی علامت سمجھا جاتا ہے، جس میں لاکھوں افراد شدید گرمی، طویل مسافت اور دیگر مشکلات برداشت کرتے ہوئے اپنے عقیدے کا اظہار کرتے ہیں۔ امام حسین نے 680 عیسوی میں ظلم و جبر کے سامنے سر جھکانے سے انکار کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ ان کی قربانی حق، انصاف، آزادی، شجاعت اور انسانی وقار کی ایسی مثال بن گئی جس نے صدیوں سے دنیا بھر کے انسانوں کو متاثر کیا ہے۔ نجف سے کربلا تک جانے والے راستے پر ہزاروں موکب قائم کیے جاتے ہیں، جہاں رضا کار بلا امتیاز تمام زائرین کو مفت کھانا، پانی، رہائش، طبی سہولیات اور دیگر خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ موکب سخاوت، بے لوث خدمت اور انسان دوستی کی ایسی مثال پیش کرتے ہیں جس کی نظیر دنیا میں کم ہی ملتی ہے۔ لفظ "اربعین " کے معنی چالیس ہیں اور یہ ایام سوگ کے اختتام کی علامت ہے، تاہم یہ اجتماع صرف سوگواری تک محدود نہیں بلکہ امام حسین کے اصولوں، یعنی حق، عدل، آزادی، قربانی اور ظلم کے خلاف مزاحمت کے عہد کی تجدید بھی ہے۔ اربعین کی ایک اہم خصوصیت اس کی ہمہ گیر اور جامع فضا ہے، جہاں مختلف ممالک، زبانوں، ثقافتوں اور حتی کہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شریک ہوتے ہیں۔ یہ اجتماع باہمی احترام، مکالمے، رواداری اور انسانی اخوت کو فروغ دیتا ہے۔ کربلا پہنچنے کے بعد زائرین امام حسین اور حضرت عباس کے روضوں پر حاضری دیتے ہیں، دعائیں کرتے ہیں، عبادت اور خیرات کے ذریعے اپنی روحانی وابستگی کو مزید مضبوط بناتے ہیں اور شہدائے کربلا سے تجدیدِ عہد کرتے ہیں۔ اربعین کا سفر صرف جسمانی مشقت کا نام نہیں بلکہ روحانی تبدیلی، تزکیٔ نفس اور ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے زائرین ننگے پاں سفر کرتے ہیں تا کہ امام حسین کی مظلومیت اور کربلا کی سختیوں کے ساتھ اپنی ہمدردی اور عقیدت کا اظہار کر سکیں۔ یہ عظیم اجتماع ایثار، وحدت، محبت، ظلم کے خلاف مزاحمت اور انسانیت کی خدمت کی اعلی اقدار کا عملی مظہر ہے۔ کروڑوں زائرین کا پرامن انداز میں ایک جگہ جمع ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ امام حسین کا پیغام آج بھی دنیا بھر کے انسانوں کو امن، انصاف، ہمدردی اور حق کے لیے ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اربعین کی صدیوں پر محیط یہ روایت آج بھی پوری آب وتاب کے ساتھ جاری ہے اور ہر سال دنیا کے مختلف خطوں سے آنے والے زائرین کربلا پہنچ کر امام حسین کے مشن سے اپنی وفاداری کا اعادہ کرتے ہیں، جس سے یہ اجتماع دنیا کے سب سے بڑے اور پرامن مذہبی اجتماعات میں اپنی منفرد حیثیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔

حکومت پورے ہندوستان میں ڈیری ڈیولپمنٹ، لائیو سٹاک انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے پرعزم

نئی دہلی ۔4اگست (ایم این این) ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر، جناب راجیو رنجن سنگھ عرف لالن سنگھ نے لوک سبھا کو مطلع کیا کہ حکومت ڈیری انفراسٹرکچر، نسل کی بہتری، کاروبار کو فروغ دینے اور جانوروں کی صحت کی تیاری میں توجہ مرکوز مداخلتوں کے ذریعے ڈیری اور مویشیوں کے شعبوں کو مضبوط کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ حکومت نے مطلع کیا کہ دودھ کی خریداری کی قیمتیں ڈیری کوآپریٹو اور پرائیویٹ ڈیری مارکیٹ کے موجودہ حالات کی بنیاد پر طے کرتی ہیں، اور محکمہ کو کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیری فارمرز کو خریداری اور خوردہ قیمتوں کے درمیان فرق کی وجہ سے منافع بخش قیمتیں نہیں مل رہی ہیں۔ ڈیری سیکٹر کو مضبوط کرنے کے لیے، نیشنل پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ نے جون 2026 تک 36,611 نئی ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تنظیم میں سہولت فراہم کی ہے اور 34,557 گاؤں کی سطح کی ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مضبوط کیا ہے۔ تقسیم کیے گئے ہیں۔ اینیمل ہسبنڈری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ) اے ایچ آئی ڈی ایف (کے تحت کل دودھ کی پروسیسنگ اور یومیہ 418 لاکھ لیٹر کی ویلیو ایڈیشن کی صلاحیت کے حامل منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ دودھ کی سپلائی ریویو ڈیش بورڈ پورٹل، جو نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس کے ساتھ مربوط ہے۔

پیدائش اور اموات کے اندراج کا بل پارلیمنٹ میں منظور

نئی دہلی ۔4/اگست (ایجنسی) پارلیمنٹ نے رجسٹریشن آف برتھ اینڈ ڈیتھ (ترمیمی) بل، 2026 منظور کر لیا ہے، راجیہ سبھا نے اسے آج منظوری دے دی ہے۔ لوک سبھا پہلے ہی بل پاس کر چکی ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے بل پیش کیا، جس کا مقصد پیدائش اور موت کے رجسٹریشن ایکٹ 1969 میں ترمیم کرنا ہے۔ رجسٹریشن آف برتھ اینڈ ڈیتھ (ترمیمی) بل، 2026، جسے حال ہی میں پارلیمنٹ نے منظور کیا ہے، تاخیر سے ہونے والے واقعات کے اندراج، ٹائم لائنز کی تقسیم اور طویل التوا کے مقدمات کے لیے عدالتی نگرانی کو لازمی قرار دینے کے قوانین کو سخت کرتا ہے۔ نیا بل تاخیر سے ہونے والی رجسٹریشن کے انتظامات کو مزید سخت بنانے اور پیدائش اور موت کے واقعات کی بروقت رپورٹنگ کی حوصلہ افزائی کے لیے لایا گیا ہے۔ بل میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی پیدائش یا موت کی اطلاع رجسٹرار کو ایک سال سے زیادہ لیکن اس کے وقوع پذیر ہونے کے بعد دو سال کے اندر دی جاتی ہے، تو اس کا اندراج صرف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، یا کسی ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی منظوری پیدائش یا موت کی صداقت کی تصدیق کے بعد کیا جاسکتا ہے جسے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اختیار دیا ہے۔ بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے رائے نے کہا کہ بل کو تاخیر سے رجسٹریشن کے ممکنہ غلط استعمال کے پیش نظر لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر رجسٹرار کو دو سال سے زیادہ کی پیدائش یا موت کی اطلاع دی جاتی ہے تو اس کا اندراج صرف فرسٹ کلاس کے جوڈیشل مجسٹریٹ کے حکم پر کیا جائے گا۔ وزیر نے کہا، نظام بڑی حد تک بدلا ہوا ہے، سوائے دو سال سے زیادہ تاخیر سے رجسٹریشن کی فراہمی کے۔ نتیانند رائے نے کہا کہ اس ترمیم کے پیچھے کا ارادہ واضح ہے کیونکہ حکومت اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ ملک میں پیدا ہونے والے ہر بچے کا صحیح طریقے سے اندراج ہو۔ وزیر نے مزید کہا کہ اس کا مقصد تضادات کو روکنا بھی ہے جیسے ایسے معاملات جہاں پیدائش کو غلط طریقے سے رجسٹر کیا جاتا ہے یا ذاتی مفادات کے لیے ہیرا پھیری کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہر موت کو بھی بروقت ریکارڈ کیا جانا چاہیے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ریکارڈ میں غلط استعمال یا بے ضابطگی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ وزیر نے بتایا کہ ملک بھر میں تقریباً 3.5 لاکھ رجسٹریشن یونٹ کام کر رہے ہیں۔ مسٹر رائے نے بتایا کہ ملک میں پیدائش کا رجسٹریشن، جو 2014 میں تقریباً 86.6 فیصد تھا، 2024 میں بڑھ کر 99 فیصد سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اسی طرح، موت کا اندراج، جو تقریباً 72.5 فیصد تھا، اب بڑھ کر 99.4 فیصد ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان عالمی اور درست پیدائش اور موت کے اندراج کو حاصل کرنے کی طرف اعتماد کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔ اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی اور ایوان میں افراتفری کے درمیان، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ایوان میں ٹیکسیشن اور دیگر قوانین) ترمیمی (بل کو غور کے لیے پیش کیا۔ اس بل میں ادائیگی اور تصفیہ نظام ایکٹ، 2007، انکم ٹیکس ایکٹ، 2025، اور مالیاتی ایکٹ، 2026 میں ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

پولیس بھرتیوں میں شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

کوچنگ سینٹروں پر خصوصی نگرانی رکھنے کی بھی ہدایت: وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ 4اگست (سفیر نیوز/صدائے حسینی) 7,437 آسامیوں کی بھرتی کے عمل پر خصوصی نگرانی، امتحانی مراکز اور کوچنگ سینٹروں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت وزیر اعلی اے۔ ریونت ریڈی نے ریاست میں پولیس محکمہ کی 7,437 آسامیوں پر جاری بھرتی کے عمل کو مکمل شفافیت، دیانتداری اور سخت نگرانی کے ساتھ انجام دینے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تقرریوں کے عمل میں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انٹیلی جنس اداروں کی جانب سے وزیر اعلی کو موصولہ اطلاعات میں بتایا گیا کہ بعض سیاسی جماعتیں اور مفاد پرست عناصر پولیس بھرتی کے عمل میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس اطلاع کے بعد وزیر اعلی نے ڈی جی پی سی وی آنند اور دیگر اعلی پولیس حکام کے ساتھ ہنگامی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں وزیر اعلی نے ہدایت دی کہ سوالیہ پرچوں کی تیاری، طباعت، محفوظ نقل وحمل اور امتحانی عمل کے تمام مراحل کو انتہائی احتیاط اور مکمل رازداری کے ساتھ انجام دیا جائے۔ انہوں نے امتحانی مراکز کی سکیورٹی سخت کرنے اور کوچنگ سینٹروں پر خصوصی نگرانی رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ پولیس بھرتی کے امتحانات سے متعلق سوشل میڈیا یا دیگر ذرائع ابلاغ پر افواہیں، گمراہ کن مہم یا غلط معلومات پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے امیدواروں کو ملازمت دلانے کے نام پر دھوکہ دینے والے دلالوں، جعلی ویب سائٹس اور فرضی سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر سائبر کرائم ونگ کے ذریعے خصوصی نظر رکھنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلی نے سائبر سکیورٹی اور انٹیلی جنس محکموں کو امتحانات کی تکمیل تک مکمل طور پر چوکس رہنے کا حکم دیا۔ اجلاس میں وزیر اعلی کے پرنسپل سکریٹری وی۔ شیشادری، ڈی جی پی سی وی آنند، محکمہ داخلہ کی پرنسپل سکریٹری شیکھا گوئل، پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین وی۔ وی۔ سرینواس را، حیدرآباد سٹی پولیس کمشنر سجنار اور دیگر اعلی حکام شریک تھے۔

ملبہ ہٹا تو درد تازہ ہوگیا۔ غزہ میں 112 شہدا کی باقیات 3 سال بعد برآمد

غزہ ۔4/اگست (ایجنسی) غزہ میں تقریباً 3 سال بعد عمارت کے ملبے سے 112 شہدا کی باقیات نکال لی گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق شہید ہونے والے تمام بچوں، مردوں اور خواتین کا تعلق 2 خاندانوں سے ہے۔ غزہ سٹی کی عمارت پر نومبر 2023 کے حملے میں یہ افراد شہید ہوئے تھے۔ ریسکیو اور سول ڈیفنس ٹیموں نے حالیہ دنوں میں ملبہ ہٹانے کی کارروائی کے دوران ان باقیات کو برآمد کیا، جن کی شناخت ممکن بنانے کے لیے متعلقہ ادارے اور طبی ماہرین بھی کارروائی میں شریک رہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تمام 112 شہدا کی نمازِ جنازہ آج ادا کی جائے گی، جس کے بعد انہیں اجتماعی طور پر سپرد خاک کیا جائے گا۔ اس المناک واقعے پر غزہ کے شہریوں میں شدید غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ دوسری جانب غزہ پر اسرائیلی حملوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ تازہ حملوں میں رہائشی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس کے باعث مزید جانی نقصان اور تباہی کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ واضح رہے کہ دو روز قبل ہونے والے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 19 فلسطینی شہید اور متعدد دیگر زخمی ہوئے تھے، جبکہ غزہ میں انسانی بحران مسلسل سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔

ادے ندھی اسٹالن کی حراست کا معاملہ

چنئی ۔4/اگست (ایجنسی) تمل ناڈو اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور ڈی ایم کے رہنما ادے ندھی اسٹالن کو اداکارہ ترشا کرشنن سے متعلق مبینہ قابل اعتراض تبصرے کے معاملے میں منگل کے روز چنئی میں واقع ان کی رہائش گاہ سے پولیس نے حراست میں لے لیا۔ بعد ازاں مدراس ہائی کورٹ نے اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ضروری پوچھ گچھ مکمل ہونے کے بعد انہیں رہا کر دیا جائے اور ریمانڈ پر بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سماعت کے دوران ریاستی حکومت کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ادے ندھی اسٹالن کو باضابطہ طور پر گرفتار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ ان کے مطابق یہ معاملہ ایک خاتون کی عزت و وقار سے متعلق ہے، اس لیے قانونی تقاضوں کے تحت انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ تاہم حکومت انہیں عدالتی تحویل یا پولیس ریمانڈ پر بھیجنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ سرکاری وکیل نے مزید بتایا کہ واقعہ تنجاور ضلع میں پیش آیا تھا، اسی لیے ادے ندھی اسٹالن کو وہاں لے جا کر تفتیش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے عدالت کو یقین دلایا کہ یہ کارروائی صرف تحقیقات کا حصہ ہے اور ان کی باقاعدہ گرفتاری کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ہندوستان کی ستائش کی

وزیر اعظم مودی کو سب سے بڑے دوستوں میں سے ایک قرار دیا

تل ابیب نئی دہلی ۔4اگست (ایم این این) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے پیر) مقامی وقت (کو کہا کہ اسرائیل ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو "سب سے بڑے دوستوں میں سے ایک " قرار دیتے ہوئے اور اسرائیل کو ملک سے ملنے والی حمایت کی تعریف کرتے ہیں۔ اسرائیل کے خارجہ تعلقات کے بارے میں بات کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ ہندوستان ان ممالک میں شامل ہے جن کے ساتھ اسرائیل تعلقات کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اضافی اتحاد پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ "اس لیے میں اپنے دوست نریندر کے ساتھ، جو ہمارے سب سے بڑے دوستوں میں سے ایک ہے، ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہوں۔ نیتن یاہو نے اسرائیل کے لیے ہندوستان کی حمایت کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ کہتے ہیں کہ اسرائیل الگ تھلگ ہے۔ اسرائیل اور مجھے ذاتی طور پر ہندوستان میں جو حمایت ملتی ہے وہ نا قابل یقین ہے۔ "فروری میں، نیتن یاہو نے، ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان مضبوط رشتے کو اجاگر کرتے ہوئے، کہا تھا کہ وہ ایک ایسے وقت میں "بھارت سے زیادہ پیروکار حاصل کر رہے ہیں "جب کہ ان کے مطابق، اسرائیل کو دنیا کے کئی حصوں میں تنقید اور "غیر قانونی قرار دینے " کی کوششوں کا سامنا ہے۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا، "ہمارا ہندوستان نامی ایک بڑی طاقت کے ساتھ ایک منفرد رشتہ ہے۔ ہندوستان میں اسرائیل کی حمایت ہے۔ ہمیں دنیا کے بیشتر حصوں میں غیر قانونی قرار دینے کا سامنا ہے لیکن ہندوستان میں نہیں۔ ہندوستان میں اسرائیل کے لیے بالکل دیوانہ وار محبت ہے، واقعی پاگل۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے خیال میں ہندوستان سے کہیں بھی زیادہ پیروکار ہیں۔ ان کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں آیا ہے جب ہندوستان اور اسرائیل دفاع، ٹیکنالوجی، تجارت اور اختراع سمیت متعدد اسٹریٹجک شعبوں میں تعاون کو بڑھا رہے ہیں۔ نتن یاہو نے پی ایم مودی کے دفتر میں رہنے کے دوران ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ 2018 میں ہندوستان کے دورے کے دوران، دونوں ممالک نے نو معاہدوں پر دستخط کیے اور اپنے تعلقات کو "خصوصی "شراکت داری کے طور پر بیان کیا، جس سے مختلف شعبوں میں تعاون کو وسیع کیا گیا۔ تعلقات اس سال مزید گہرے ہوتے چلے گئے ہیں۔ فروری میں وزیر اعظم مودی کے اسرائیل کے دورے کے دوران، دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات کو بلند کیا جسے انہوں نے امن، اختراع اور خوشحالی کے لیے ہندوستان۔ اسرائیل خصوصی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے طور پر بیان کیا۔ توسیع شدہ شراکت میں مصنوعی ذہانت، اہم معدنیات، دفاع، تجارت، مزدوروں کی نقل وحرکت، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ نیتن یاہو نے اس سے قبل ہندوستان کو ایک "بڑی عالمی طاقت "اور اسرائیل کے لیے ایک اہم پارٹنر کے طور پر بیان کیا ہے، جبکہ بار بار اس بات کو اجاگر کیا ہے کہ انھوں نے اسرائیل کے لیے ملک کی "زبردست حمایت " کو قرار دیا ہے۔

مدرسے غیر اعلانیہ طور پر دہشت گرد پیدا کرنے کی فیکٹریاں۔ ڈپٹی چیف منسٹر یوپی

نئی دہلی ۔4/اگست (ایجنسی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے مدرسوں سے متعلق ایک متنازع بیان دیتے ہوئے کہا کہ "چاہے مدرسہ بنگلہ دیش، پاکستان یا بھارت کا ہو، حقیقت میں مدرسے غیر اعلانیہ طور پر دہشت گرد پیدا کرنے کی فیکٹریاں ہیں۔ یہ بیان انہوں نے بنگلہ دیشی گستاخ مصنفہ تسلیمہ نسرین کے اس تبصرے پر ردِعمل دیتے ہوئے دیا جس میں انہوں نے دعوی کیا تھا کہ بعض مدرسے شدت پسند نظریات کو فروغ دیتے ہیں اور "جہادی پیدا کرنے کی فیکٹریاں بن چکے ہیں۔ تسلیمہ نسرین نے کولکتہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران الزام عائد کیا کہ کئی مدرسے مؤثر سرکاری نگرانی کے بغیر چل رہے ہیں اور بعض اداروں میں غیر مسلموں کے خلاف نفرت انگیز خیالات سکھائے جاتے ہیں۔ اس کا کہنا تھا کہ کچھ مدرسوں میں بچوں کے استحصال اور خواتین کے ساتھ زیادتی جیسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں اس لیے موجودہ مدرسہ نظام میں بنیادی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صرف سزا دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ تعلیمی نظام میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔ اس کے مطابق حکومتیں ووٹ بینک کی سیاست کے باعث مذہبی انتہا پسند عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کرتیں جس کی وجہ سے بعض اداروں میں شدت پسندی کو فروغ ملتا ہے۔ واضح رہے کہ نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے مدرسوں سے متعلق ایک متنازع بیان دیتے ہوئے کہا کہ "چاہے مدرسہ بنگلہ دیش، پاکستان یا بھارت کا ہو، حقیقت میں مدرسے غیر اعلانیہ طور پر دہشت گرد پیدا کرنے کی فیکٹریاں ہیں۔